طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوﷺب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو

مشکل ہے اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا
یادوں کو شاﷺہا اپنی خابوں میں تو آنے دو

میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا
یادوں کو شاﷺہا اپنی خابوں میں تو آنے دو

لگتا نہیں دل میرا اب ان ویرانوں میں
چھوٹا سا گھر مجھ کو طیبہ میں بنانے دو

روکو نہ مجھے اب تو درِ یاﷺر کے دربانو
محبوﷺب کی جالی کو سینے سے لگانے دو

اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے مت دینا
آقاﷺ کے لیئے مجھ کو اک ہار بنانے دو

سرﷺکار کے قابل یہ الفاظ کہاں صائم
اشکوں کی زباں سے اب اک نعت سنانے دو